شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

09اگست2024ء

پریس ریلیز

دوسروں پر انتہا پسندی کا الزام لگانے والے برطانیہ کا اپنا اسلاموفوبیا سے لتھڑا بد نما چہرہ بُری طرح بے نقاب ہو گیا ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): دوسروں پر انتہا پسندی کا الزام لگانے والے برطانیہ کا اپنا اسلاموفوبیا سے لتھڑا بد نما چہرہ بُری طرح بے نقاب ہو گیا ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ جس طرح برطانیہ میں بڑی تعداد میں انتہا پسند بلکہ دہشت گرد جتھوں نے گزشتہ چند دنوں کے دوران مسلمانوں کی مساجد، گھروں اور دکانوں کا جلاؤ گھیراؤ کیا اور بدترین غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا وہ مغربی ممالک میں بسنے والے تمام مسلمانوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یورپ کے اکثر ممالک اسلام اور مسلمانوں کے خلاف منظم نفرت انگیزی، نسلی تعصب اور تفریق کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مغربی ممالک کا میڈیا اور کئی سیاست دان اسلاموفوبیا کے بدترین داعی بن چکے ہیں۔ حجاب سمیت دیگر شعائرِ اسلام کو نشانہ بنائے جانے کا سلسلہ جاری ہے۔ کئی مغربی ممالک آزادیٔ اظہار کے دلفریب نعرہ کی آڑ میں توہین قرآن اور توہین رسالت کے واقعات کے ذمہ دار افراد اور اداروں کو سرکاری سطح پر تحفظ فراہم کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف ہولوکاسٹ پر کسی نوعیت کا تنقیدی تبصرہ بھی جرم شمار ہوتا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اگرچہ برطانیہ کے نو منتخب وزیر اعظم نے مسلمانوں کو ٹارگٹ کرنے والے ان گروہوں کو فسادی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ مساجد اور مسلمانوں پر حملوں کو برداشت نہیں کریں گے لیکن اصل غور طلب بات یہ ہے کہ جب تک ان ممالک میں ریاستی پالیسیوں اور میڈیا کے ذریعے اسلاموفوبیا کو پھیلانے کی منظم مہم کو ختم نہیں کیا جاتا، ایسے اندوہناک سانحات کی روک تھام کیسے ممکن ہو سکے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ غزہ میں دس ماہ سے جاری اسرائیلی درندگی میں بھی امریکہ اور مغربی یورپ کے اکثر ممالک ظُالم کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان تمام واقعات کے باعث مغربی ممالک کے انسانی حقوق کے علمبردار ہونے کی قلعی مکمل طور پر کُھل چکی ہے۔ امیر تنظیم نے مسلمان ممالک کی قیادتوں کو ناصحانہ مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ غیروں اور اُن کے اداروں پر انحصار کرنے کی بجائے مسلمان ممالک متحد ہو کر دنیا بھر میں اپنے مظلوم بھائیوں، بہنوں، بچوں، بوڑھوں کی مدد کے لیے خود عملی اقدامات کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر مسلمان ممالک دنیا بھر میں نظریاتی اور عملی اسلاموفوبیا کے مرتکب افراد، اداروں اور ممالک کا سفارتی اور معاشی بائیکاٹ کریں اور عسکری کاروائی کی بھی دھمکی دیں تو یہ طاغوتی قوتیں گھٹنوں کے بل گر جائیں گی اور صرف اسی طریقے سے مظلوم مسلمانوں کی حقیقی دادرسی ممکن ہے۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: Friday 09 August 2024

The hypocritical face of UK, which frequently accuses others of extremism, has been starkly exposed, revealing its deep-rooted Islamophobia.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** in a statement. The Ameer pointed out that the recent spate of attacks by extremist and terrorist groups on Muslim mosques, homes, and shops in the UK, characterized by arson and thuggery, should serve as a wake-up call for all Muslims living in Western countries. The reality is that most European nations continue to implement policies of organized hate, racial discrimination, and prejudice against Islam and Muslims. The media and several politicians in Western countries have become the worst proponents of Islamophobia. The ongoing targeting of Islamic symbols, including the hijab, is part of this pattern. Many Western countries, under the guise of freedom of expression, provide state-level protection to those responsible for acts of blasphemy against the Qur'an and the Prophet Muhammad *(SAAW)*, while at the same time, even the slightest critical comment on the Holocaust is treated as a crime. While the newly elected Prime Minister of UK has labeled these groups targeting Muslims as troublemakers and stated that attacks on mosques and Muslims will not be tolerated, the real issue that needs attention is how such horrific incidents can be prevented if the systematic campaign of Islamophobia that is perpetuated through state policies and media is not ended. The Ameer further noted that in the ongoing ten-month-long Israeli brutality in Gaza, the United States and many Western European countries have been actively supporting the oppressors. These events have fully exposed the false claim of Western nations being champions of human rights. Addressing the leadership of Muslim countries, the Ameer, advised that instead of relying on foreign powers and their institutions, Muslim nations must unite and take practical steps to assist their oppressed brothers and sisters, children and elderly around the world. He advocated that if Muslim countries were to diplomatically and economically boycott those individuals, institutions, and nations guilty of ideological and practical Islamophobia, and even threaten military action, these oppressive forces would be brought to their knees. Only through such decisive actions can the real problems facing oppressed Muslims be effectively addressed.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat